

مستر تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

کد کنترل



210A

210

A

نام:

نام خانوادگی:

محل امضا:

عصر پنجم شنبه
۹۶/۲/۷



«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش گشوار

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل – سال ۱۳۹۶

زبان و ادبیات اردو – کد ۱۱۲۹

مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سوال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سوالات

| ردیف | مواد امتحانی | تعداد سوال | از شماره | تا شماره |
|------|--|------------|----------|----------|
| ۱ | دستور زبان تخصصی اردو | ۲۵ | ۱ | ۲۵ |
| ۲ | متون تخصصی | ۲۰ | ۲۶ | ۴۵ |
| ۳ | ادبیات منظوم | ۳۰ | ۴۶ | ۷۵ |
| ۴ | ادبیات منثور | ۲۵ | ۷۶ | ۱۰۰ |
| ۵ | تاریخ ادبیات اردو | ۱۰ | ۱۰۱ | ۱۱۰ |
| ۶ | ترجمه عنون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی | ۱۰ | ۱۱۱ | ۱۲۰ |

این آزمون نمره منفی دارد.

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

حق چاپ، تکثیر و انتشار سوالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تعاملی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

آخرین اخبار و اطلاعات آزمون کارشناسی ارشد در وبسایت مستر تست

مстер تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۲

210 A

دستور زبان تخصصی اردو:

- ۱۔ اردو گرامر کی رو سے کونا جملہ صحیح نہیں ہے؟
(۱) یہ تصویر کو علی اور محسن ہائے ہیں۔
(۲) یہ تصویر اس لڑکی کی ہنائی ہوئی ہے۔
(۳) ان تصاویر کو وہ لڑکی لائی ہے۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ترتیب وار صحیح جمع کی صورتیں کون کوئی ہیں؟
"طالبہ" - "وہی" - "مال" - "گزیاہ"
(۱) طالبات - وہی - مائیں - گزیاہیں
(۲) طالبات - وہیاں - ماؤں - گزیاہیں
(۳) طلباء - وہیاں - ماؤں - گزیاہیں
- ۳۔ ذیل کے جملے کے پیش نظر، "جتنا" صفت کی کس قسم میں شمار ہوتا ہے؟
"میزبان نے فراغدلی سے کہا: آپ جتنا کھا سکتے ہیں، کھائیں۔"
(۱) صفت مفعولی
(۲) صفت عددي
(۳) صفت نسبتی
- ۴۔ کس جملے کا فعل ماضی ٹھیک مجہول ہے؟
(۱) آج وہ گرم کوٹ خریدتا رہے گا۔
(۲) آج کی تقریب میں تمام پنج بلائے گئے ہوں گے۔
(۳) اپنے استاد سے مل کر اسے پھولانہ ساتا گیا رہتا ہے۔
- ۵۔ یچھے دئے گئے اسلام کی ترتیب وار نوعیت کیا کیا ہیں؟
"عطردانی - دستانہ - پیغمبر اہمان"
(۱) صفت فاعلی - اسم آله - حاصل مصدر - اسم ظرف
(۲) اسم مفعول - اسم ظرف - اسماں آله - صفت فاعلی - حاصل مصدر
(۳) صفت مفعولی - ظرف زمان - ظرف مکان - صفت فاعلی
- ۶۔ اردو گرامر کی رو سے کونا جملہ غلط ہے؟
(۱) تجھے نے یہ کام اس کی سپرد کر دا لی تھی۔
(۲) مجھ ناچیز نے ان کی زیارت کی۔
(۳) اس نالائق نے یہ بات جلد بازی میں کی۔
- ۷۔ ذیل کے الفاظ میں سے کونا اردو مصادر میں شمار نہیں ہوتا ہے؟
(۱) بونا
(۲) جانا
(۳) سونا
- ۸۔ ذیل کے فقروں کے افعال کی مجہول صورت کوئی ہیں؟
"حسن نے بازار سے ناول کی تین کتابیں خریدیں۔" - "سلی کو استانی نے تین قلم تھے میں دیئے تھے۔"
(۱) بازار سے ناول کی تین کتابیں خریدی گئیں۔ سلی کو تین قلم تھے میں دیئے گئے تھے۔
(۲) بازار میں ناول کی تین کتابیں لکھی گئی ہیں۔ سلی اور استانی سے تین قلم تھے میں ملے تھے۔
(۳) حسن سے بازار سے تین ناول کی کتابیں مل گئیں۔ سلی سے استانی کو تین قلم تھے میں ملے تھے۔
(۴) ناول کی کتابیں حسن کے لئے بازار سے خریدی ہوئی تھیں۔ سلی نے استانی کو تین قلم تھے میں دیا گیا تھا۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۳

210 A

- ۹۔ کونا جملہ اردو گرامر کی رو سے صحیح ہے؟
 ۱) میر آفی میری اردو شاعری کو وسعت بخشنا۔
 ۲) طبیعت کی دورگی نے مجھے کہاں کھینچ لایا ہے؟
 ۳) تھے کو طبیعت کی دورگی کہاں تک لائی ہے؟
- ۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے ترتیب وار مکمل الفاظ کو نے ہیں؟
 "جھوٹ" - "چج" - "ٹھیک" - "چور"
 ۱) چج - کذب - نیک - چھپر
 ۲) چاٹ - ناق - خاک - چھپی
 ۳) کونا لفظ مؤنث ہے?
 ۱) موتی
 ۲) حوتی
 ۳) پانی
- ۱۱۔ اردو قواعد کی رو سے ذیل کے الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟
 "پلنگری" - "گھریال" - "بنگر" - "گھرپہٹ"
 ۱) ظرف - حاصل مصدر - اسم مکبر - حاصل مصدر
 ۲) حاصل مصدر - اسم مصفر - اسم مصفر - ظرف
 ۳) اسم مصفر - اسم مکبر - اسم مکبر - حاصل مصدر
- ۱۲۔ کونا فقرہ غلط ہے؟
 ۱) اگر وہ زیادہ نہ کھاتا جو اس کے پیٹ میں درد نہ ہوتا۔
 ۲) جو بوکو گے سو کاٹو گے
 ۳) ذیل کے الفاظ صفت کی کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟
 "کھنا" - "پکھو" - "کشیری" - "کنی"
- ۱۳۔ ذیل کے الفاظ صفت کی کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟
 ۱) صفت تفضیلی - صفت نسبتی - صفت ذاتی - صفت مقداری
 ۲) صفت مقداری - صفت ذاتی - صفت ذاتی - صفت نسبتی
 ۳) ذیل کے الفاظ، ترتیب وار اس کی کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟
 "کھیتے کھیلتے" - "دوزجا ہوا" - "کون" - "ہارجیت"
- ۱۴۔ ذیل کے شعر میں کونی ضمیر پائی جاتی ہے؟
 ۱) اسم حاصل مصدر - اسم مکبر - اسم استفهام - اسم حالیہ
 ۲) اسم مفعول - اسم فعل - اسم استفهام - اسم فعل
 ۳) اسم فعل - اسم مفعول - اسم استفهام - اسم حاصل مصدر
- ۱۵۔ "نہ خیر اٹھے کاہے تکوار ان سے یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں" کونے فقرے میں "استرار" کی حالت چیز پائی جاتی؟
 ۱) ضمیر تاکیدی
 ۲) ضمیر مفعولی
 ۳) ضمیر شخصی
- ۱۶۔ ا) وہ غور سے سنتا جائے گا۔
 ب) ہم درزش کرتے رہتے ہیں۔
- ۱۷۔ میں اس کے پاس رہتا ہوں۔
 ۱) ہمارے گھر آیا کروں
 ۲) ہمارے

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۴

210 A

۱۸۔ ذیل کے مقولے میں "آزمائے ہوئے" اردو قواعد کی رو سے کیا کہلاتا ہے؟
"آزمائے ہوئے کو کیا آزمانا"

(۱) اسم فعل

(۳) اسم ظرف زمان

اردو گرامر کی رو سے کونا فقرہ غلط ہے؟

(۱) ان لڑکوں کو لا بھر بھی سے دس کتابیں لئی تھیں۔
(۲) مریم اور فریدہ بازار سے دس قلم خریدنی ہیں۔
(۳) آپ کو اپنا سبق غور سے پڑھنا ہو گا۔

۱۹۔ کونا فقرہ ماضی مکمل استمراری نوع سوم میں شمار ہوتا ہے؟

(۱) ہمارے دوست آج تہران سے کراچی پہنچ گئے ہوں گے۔
(۲) دفتر کا چیز اسی دیانتداری سے اپنا فرض ادا کرتا رہا جاتا ہو گا۔
(۳) سبز کے آخر تک یونیورسٹیاں کھل جاتی ہوں گی۔
(۴) قاری قرآن مجید کی تلاوت کر رہا ہو گا۔

۲۰۔ ذیل کے فقروں میں سے "کا حرف جز، ترتیب دار کن مقامیں میں مستعمل ہے؟
"احمد تمام لڑکوں سے ہشید ہے۔" - "حرص سے آدمی ذیل ہوتا ہے۔"

(۱) اتضاد کے لئے۔ مفعول کے معنوں میں
(۲) ساتھ کے معنوں میں۔ مقابل کے لئے
(۳) متعدی بنانے کے لئے۔ سبب کے لئے

۲۱۔ ذیل کے مصادر میں سے کونے مصادر جعلی نہیں ہیں؟

(۱) ڈرزا۔ وقنا

(۳) بخشنا۔ داغنا

۲۲۔ ذیل کے مذکور الفاظ کی مؤنث شکلیں کوئی ہیں؟

"سر" - "گولا" - "پھوپھا" - "دھوبی"

(۱) سرال۔ گولان۔ پھوپھن۔ دھوبن
(۲) ساس۔ گولان۔ پھوپھن۔ دھوبن
(۳) سرال۔ گولان۔ پھوپھی۔ دھوبیا

۲۳۔ "چاہیے" کے اردو جملوں میں استعمال کے پیش نظر، کوئی بات صحیح ہے؟

(۱) چاہیے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیر و تائیث اور مفرد و جمع کی شکل، مفعول کی مناسبت سے بنتی ہے۔
(۲) چاہیے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمیر فعلی کی ضرورت ہے۔
(۳) چاہیے کے استعمال میں تذکیر اور ضمیر فعلی کی ضرورت سے بنتی ہے۔
(۴) چاہیے کے استعمال میں ضمیر مفعولی، ضمیر فعلی میں تبدیل ہوتے ہیں۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۵

210 A

۲۵۔ کونے فقرے میں امالے کی غلطیاں پائی جائیں؟

(۱) اگر بیگم صاحبہ نے جلدی کھانا تیار کر لیا ہوتا تو ہم وقت پر اپنا سفر شروع کر دیتے۔

(۲) نیلیفون کی گھنٹی بجتے ہی دوڑے نے رسیور انھیا۔

(۳) پارلیمنٹ میں اصلاح معاشر کابل پاس ہو گیا ہو گا۔

(۴) ہم کا ہے گا ہے پچھا کو فون کیا کرتے تھے۔

متنوں تخصصی:

۲۶۔ ذیل کے الفاظ کے مقابلہ الفاظ کو نہیں ہیں؟

"پرایا" - "پالتو" - "جوڑ" - "چورائی" - "پورا"

(۱) اچھا۔ پستی۔ ملاپ۔ سکھ۔ چھوٹا۔ او ہورا۔

(۲) اپنا۔ وحشی۔ توڑ۔ لمبائی۔ او ہورا۔

(۳) اندر ہیر۔ انتار۔ مہنگا۔ کڈھب۔ بھاری۔

۲۷۔ کونے لفظ یا ترکیب کا معنیوں صحیح نہیں؟

(۱) پل پڑنا: ٹوٹ پڑنا

(۲) روہا منہ بنانا: آنسو بھر لانے کا انداز

(۳) تملنا: مطمئن ہونا

۲۸۔ کس فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟

(۱) اسے کبھی یہ جرأت نہیں ہوتی کہ میری طرف میلی آنکھ سے دیکھے۔

(۲) کشتی میں اعلیٰ کار کر دیگی کی وجہ سے، اس نے اپنا سکہ بٹھایا۔

(۳) انہوں نے اپنے ملک کے دشمنوں کے چکے چھڑا دیے۔

(۴) گرمی کی وجہ سے وہ اپنے سر پر سایہ منڈل رہا ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ تک کے صحیح جوابات کی شاندیہ بیجھے:

"پرانے زمانے میں کسی گاؤں میں ایک چھل خور رہتا تھا۔ لگائی بجھائی اور چھل خوری کی عادت اس کی گھنٹی میں پڑی تھی کہ یہ بد عادت چھوٹے نہ چھٹتی تھی۔ وہ اپنی اس صحیح حرکت کے ہاتھوں نصان اٹھاتا تھا۔ تو کری سے بھی ہاتھ دھونے پڑے، مگر چھل خوری نہ چھوٹا تھی نہ چھوٹی۔ تھوڑی بہت پس انداز کی ہوئی رقم بھی ختم ہو گئی، فاقوں کی نوبت آگئی اور وہ درد رکی خاک چھانے پر مجبور ہو گیا۔ کیدونکہ گاؤں میں کوئی اس کو ملازمت دینے پر تیار نہ تھا۔"

۲۹۔ اس متن کی رو سے "چھوٹا"۔ "لگائی بجھائی"۔ "گھنٹی میں پڑنا" اور "ہاتھ دھونا" کے علی الترتیب صحیح مفہوم کو نہیں ہیں؟

(۱) آزادی ملننا۔ بجھانا۔ مٹھی میں بند ہونا۔ ہاتھ بٹانا

(۲) آزاد کرنا۔ چپاں کرنا۔ جیب میں پڑنا۔ ہاتھ صاف کرنا

(۳) خلاص ہونا۔ چھل خوری۔ عادت ہونا۔ آس توڑنا

۳۰۔ اس متن کے پیش نظر، کونا فقرہ غلط ہے؟

(۱) چھل خور کو اپنے ہی گاؤں میں ایک اور ملازمت ملی۔

(۲) چھل خور کو اس وجہ سے بھوکے رہنے پڑے۔

(۳) چھل خور کو طرح طرح کی ذات اٹھائی پڑی۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

صفحہ ۶

210 A

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۱ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"شاہد ایک دن چوکھت پر اونڈھے منز گرے اور انہیں اٹھانے کے لئے کسی حیکم یا ذاکر کا نہ آس کا اور حمیدہ نے میخی روٹی کے لئے خدمت کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس ٹھٹ کے پردے کے پیچے کسی کی جوانی آخری سکیاں لے رہی ہے اور ایک تینی جوانی سانپ کی پھن کی طرح اٹھ رہی ہے۔"

- ۳۱۔ اس متن کی رو سے "چوکھت" - "اونڈھے منز" - "ٹھٹ" - "پھن" کے صحیح معناہم علی الترتیب کونے ہیں؟
- (۱) چودکور۔ لیٹھے ہوئے۔ دیزیز کپڑا۔ سانپ کے جسم کا پکھیلاوہ
 - (۲) دروازہ۔ منز کا اوپر کی طرف ہونا۔ بوریا۔ سانپ کا نیش
 - (۳) دہلیز۔ منز کا کھلا ہونا۔ مند۔ سانپ کا ڈننا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"میں اپنے پچاکے ساتھ رہتی ہوں۔ میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے۔ میرے کوئی بھائی بھن نہیں۔ مجھے پچانے پالا ہے۔ وہ لاولد ہیں۔ پچا ایک جینک میں کلرک ہیں۔ مجھے پیرس میں اسکا رشیپ مل یا تھا۔ میں وہاں خوش تھی۔ مگر میری پچاچپی یہاں بالکل اکیلے تھے۔ وہ دونوں بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ پچا بیچاری تو ضعیف العری کی وجہ سے بالکل بہری ہو گئی ہے۔"

- ۳۲۔ کونا فقرہ اس متن کے معناہم سے مناسب نہیں رکھتی ہے؟
- (۱) والدین کے انتقال کی وجہ سے میں اور میرے بھائی بھن پچاکے ساتھ رہتے ہیں۔
 - (۲) جب میں پیرس پڑھنے کے لئے گئی، میرے پچا اور پچپی دونوں اکیلے ہو گئے۔
 - (۳) میری پچپی بڑھاپے اور کمزوری کی وجہ سے بہری ہو گئی ہے۔
 - (۴) میرے پچا اور پچپی کی کوئی اولاد نہیں ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۳ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"ملک میں واویلا مچا ہوا تھا۔ وکائد اور دن دہلے لوٹ لئے جاتے، پر کوئی اس کی فریاد سننے والا نہ تھا۔ دیہا توں کی ساری دولت لکھنؤ میں کچھی چلی آتی تھی اور یہاں سامان عیش کے بھی پہنچانے میں صرف ہو جاتی تھی۔ بھانڈ، فقل، سکھٹ اور ارباب شاطر کی گرم بازاری تھی۔"

- ۳۳۔ اس متن میں "دن دہلے" - "لوٹ لینا" - "بھانڈ" کے ترتیب وار صحیح معناہم کونے ہیں؟
- (۱) صحیح کے وقت۔ اپنے لئے اٹھانا۔ مذاق اڑانے والا
 - (۲) دن کے خاتمے میں۔ پیسے ادا کرنا۔ کہانی سنانے والا
 - (۳) دن کی روشنی میں۔ چھین لینا۔ مکھڑہ

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"غرض یہ کہ میر ذاتی زندگی کے بعض خاص مرحلوں میں مرا رفیق و ہمدرد تھا۔ میں نے اس کی مدد سے بہت سے طوفانوں کا مقابلہ کیا۔ میں نے میر سے پامردی سیکھی ہے اور شرافت بھی۔ میر نے مجھے رُلیا بھی ہے اور میرے آنسو پوچھے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ چوبیش گھنٹے کی رفتات سے ایک خاص قم کی ذاتی بے چارگی کا ریجنان پیدا ہوتا ہے۔"

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۷

210 A

۳۲۔ کونا فقرہ اس متن سے مر بوط نہیں؟

- (۱) مصنف کے خیال میں میر لقیٰ میر اور مصنف میں کسی بھی مرحلے میں رفاقت اور ہمدردی نہیں ملتی ہے۔
- (۲) مصنف کا خیال ہے کہ اس نے میر کی مدد سے بہت سی مشکلات کا مقابلہ کیا ہے۔
- (۳) مصنف کے خیال میں میر کی شاعری رُلائی بھی ہے اور تسلی کا باعث بھی ہے۔
- (۴) مصنف کے خیال میں میر استقلال اور نجابت کی تعلیم دیتے ہیں۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ کے صحیح جواب کی نشاندہی کریجئے:

"یہاں رات دن آنکھیں پھوڑنی پڑتی ہے، خون جلانا پڑتا ہے۔ تب کہیں اگر زی آتی ہے اور میں کہتا ہوں کہ تم کتنے کوڑہ مفرہ ہو کہ مجھے دیکھ کر سین نہیں لیتے ।"

۳۵۔ اس متن میں "آنکھیں پھوڑنا" اور "خون جلانا" کے محاوروں کے صحیح معنی کونے ہیں؟

- (۱) آنکھیں اٹھا کر نہ دیکھنا۔ محنت مزدوری کرنا
- (۲) آنکھ اندھی کرنا۔ سخت محنت کرنا
- (۳) ناک بھویں پڑھانا۔ حسد کرنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۶ کے صحیح جواب کی نشاندہی کریجئے:

"یہ تمیک ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے لیکن مغلولیا کے باشندوں کی زندگی میں زیادہ فرق نہیں آیا۔ ان کی زندگی اب بھی قریب قریب ایسی ہی ہے کہ جیسی آج سے سات سال ہی سات سو برس بھلے تھی۔ اب بھی دشت گوبی کے آپساں کے علاقے میں مغل خانہ بدوشوں کے قلقے بھیز بگریوں کے گلے کے لیے چارے کی تلاش میں پھرتے نظر آتے ہیں۔ اب بھی گھوڑے ان کی سب سے بڑی دولت ہیں۔ اس لیے چنگیز خان آج ہوتا تو کسی خانہ بدوش قبیلے کا سردار یا مغلولیا کے کسی علاقے کا حاکم ہوتا۔"

۳۶۔ کونی بات اس متن کو مد نظر رکھنے ہوئے صحیح نہیں؟

- (۱) مغلولیا کے لوگ اکثر خانہ بدوش تھے۔
- (۲) خانہ بدوش مغلول بھیڑ بکریاں چراتے تھے۔
- (۳) مغلول خانہ بدوش دشت میں چارے ڈھونڈتے رہتے ہیں۔
- (۴) خانہ بدوش مغلولوں کی زندگی میں بچپن سات سوال کی پہ نسبت زیادہ فرق آیا ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۷ کے صحیح جواب کی نشاندہی کریجئے:

"صدیقی صاحب ایک دفتر میں ہیئت کلرک ہیں۔ کپے نمازی اور مطالعہ کے شوقیں۔ علی اصلح سو ایجادہ بیجے دفتر پہنچتے ہوتے ہیں۔ چار ارواد اخبارات کا الف سے یہ تکمیل سیر حاصل مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ پونے ایک بیجے نماز نامہ کی تیاری شروع و خصوص کے شروع و خصوص کے ساتھ الاحالی بیجے تکمیل نماز میں مشغول رہتے ہیں۔ بخشش شام تین بیجے تکمیل گروپ اپس پہنچتے ہیں۔ بد عنوان افسروں نے بھی صدیقی صاحب کو تکمیل نامہ کیش ایوارڈ کیلئے نامزد نہیں کیا!"

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۸

210 A

۳۷۔ کوئی بات اس متن کی رو سے صحیح ہے؟

- (۱) صدیقی صاحب کا کام مکمل طور پر اردو اخبارات پڑھنا اور دوپہر کی نماز پڑھ کر گھر واپس جانا ہے۔
- (۲) صدیقی صاحب دن کے سوا گیارہ بجے کام کے لئے آفیس سے نکل جاتے ہیں۔
- (۳) صدیقی صاحب دوپہر اڑھائی بجے دفتر میں کام مصروف رہتے ہیں۔
- (۴) افسروں نے صدیقی صاحب کو بد عنوانی کا یو ارڈیو ہے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۸ سے لے کر ۲۹ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"سلیم نے دو تین فارقے کڑا کے کھینچے، تاب بھوک کی نہ لاسکا۔ لاچار بے جائی کا بر قدم من پر ڈال کر قصد کیا کہ بہن کے پاس چلے۔ لیکن یہ شرم اس کے دل میں آتی تھی کہ قبلہ گاہ کی وفات کے بعد نہ بہن سے کچھ سلوک کیا، ان خالی خط الکارہ بالکہ اس نے خط خطوط ماتھیہ کی اور اشتیاق کے جو لکھے، ان کا بھی جواب نہ پہنچا۔ اس شرمندگی سے اس کا جی تو نہ چاہتا تھا، پر سوائے اُس کی نظر میں نہ شہر۔ جوں توں پایا وہ خالی ہاتھ، گرتا پڑتا، ہزار محنت سے وہ کئی منزلیں کاٹ کر ہمیشہ کے شہر میں جا کر اُس کے مکان پر پہنچا۔"

۳۸۔ سلیم کس حالات میں اپنی بہن کے گھر پہنچا؟

- (۱) بہن کے گھر میں بھوک کی وجہ سے سلیم کی طبیعت خراب ہوئی۔
- (۲) لاچار سلیم نے بر قدم پہنچا اور تھوڑی درج بعد بہن کے گھر پہنچا۔
- (۳) دو تین دن سخت بھوک برداشت کرنے کے بعد بہن کے گھر پہنچا۔
- (۴) سردیوں میں دو تین بار سردی کا احساس کر کے بہن کے گھر پہنچا۔

۳۹۔ کوئی بات مذکورہ متن کے مقاہیم کے پیش نظر، اس سے مطابقت نہیں رکھتی ہے؟

- (۱) سلیم کے سامنے بہن کے گھر جانے کے سوا کوئی دوسرا جائے پناہ نظر نہ آئی۔
- (۲) سلیم کی بہن نے غلطت کی نیز سو کر اپنے بھائی کے تعزیتی خط کا جواب بھی نہ دیا۔
- (۳) سلیم بڑی مشکل سے لمباراست طے کر کے بہن کے گھر جا پہنچا۔
- (۴) سلیم کو بہن کا گھر جانے میں، شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۰ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"اگر زوں کو وہ بے نقط سناتی ہے کہ ایسا کے پچھے چھوٹ جاتے اور جب سب کو چلا چلا کر وہ تحکم جاتی تو پھر عالیہ کے پاس آگھتی۔"

۴۰۔ اس متن کی رو سے "بے نقط سنانا" اور "پچھے چھوٹ جانا" کے محاوروں کے ترتیب دار صحیح مقایم کونے ہیں؟

- (۱) برا بھلا سننا۔ بے ہوش ہو جانا
 - (۲) کالیاں دینا۔ گھبرا جانا
 - (۳) سر گوشیاں کرنا۔ حواس باختہ ہو جانا
- ۴۱۔ کونا لفظ دوسرے الفاظ سے معنی و معفوم میں مختلف ہے؟
- (۱) اترن
 - (۲) گھمنڈ
 - (۳) آڑ
 - (۴) اڑاہٹ

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۹

210 A

۔۳۲۔ کوئے محاورے کا مفہوم صحیح ہے؟

(۱) دہائی دینا: مدد دینا

(۲) سرپر اٹھانا: سرپر سے بوجھ اٹھانا

(۳) کانٹوں میں گھسینا: شرمدہ کرنا

۔۳۳۔ "اپنا نا" - "گھر کا بوجھ سنبھالنا" - "سُنِ ان سُنِ کرنا" کے محاورات کے ترتیب وار صحیح مفہوم کوئے ہیں؟

(۱) از خود بینا۔ گھر میں سامان کا اوہر سے اوہر لے جانا۔ بات کو غور سے سننا

(۲) دوسرا کو دینا۔ گھر کی دیوار کو سنبھالنا۔ کسی کی سنتے سنتے قبول کرنا

(۳) اپنی ملکیت بینا۔ گھر کے خرچ کا کٹلیں ہونا۔ بات سن کر بینا

(۴) انتخاب کرنا۔ گھر میں بدانتظامی کرنا۔ بات سن کر انکار کرنا

۔۳۴۔ کوئے اردو ضرب المثل کا فارسی تبادل غلط ہے؟

(۱) اسانپ کا پچ سپولیا: عاقبت گرگ زادہ گرگ باشد۔ (۲) آج کا کام کل پند چھوڑ: کار امروز پہ فردا ملکن۔

(۳) آنکھ او جھل پہلاں او جھل: از دل بردو ہر آنکھ از دیدہ برفت۔ (۴) ہاتھی کا بوجھ ہاتھی اٹھتا ہے: کار پاکان را قیاس از خود گھیر

۔۳۵۔ کوئے فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟

(۱) یہ منظر دیکھ کر ہمارے رو گلے کھرے ہو گئے۔ (۲) وہ خوش ہو کر چراغ پا ہو گیا۔

(۳) سارا لازام مسلمانوں پر آیا اور ہندو گنگا نہ کر پاک ہو گئے۔ (۴) اس کی بے مردی سے ساتھی کا دل کٹھا ہو گیا۔

ادبیات منظوم:

۔۳۶۔ ذیل کے شعر میں، مشہر اور مشہورہ کے الفاظ کوئے ہیں؟

جنوں کی روشنی ہے کاشانہ چمن میں

یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

(۱) مشہر: جننو مشہریہ: انجمن

(۲) مشہر: شمع مشہریہ: پھول

(۳) مشہر: جننو مشہریہ: شمع

۔۳۷۔ کوئا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفہوم سے تعلق نہیں رکھتا ہے؟

اے امر حشم ہے تجھ رونے کی ہمارے

تجھ چشم سے پکا ہے بھولخت جگر بھی

(۱) شاعر نے عاشق کے آنسو کو لخت جگر یعنی اس کے عزیزی میں سے تشبیہ دی ہے۔

(۲) شاعر کے خیال میں عاشق کی آنکھ سے آنسو کے بجائے خون پکتا ہے۔

(۳) شاعر نے عاشق کے رونے کو بادل سے بارش ہونے پر ترجیح دی ہے۔

۔۳۸۔ کوئا شعر، ذیل کے شعر کے مفہوم سے مناسب رکھتا ہے؟

اک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیش عشق

رکھی ہے آج لذت زخم جگر ہاں؟

زخم کاری اٹھائے کھائے داغ

جگے مگر زخم سب بھر گئے

انصاف طلب ہے تری بے داد گری کا

ابھی تو تینی کام و دہن کی آزمائش ہے

(۱) دل جلے ہم نہیں رہے بیکار

(۲) لہو میری آنکھوں میں آتا نہیں

(۳) ہر زخم جگر اور محشر سے ہمارا

(۴) رگ و پے میں جب اترے زہر غم تب دیکھئے کیا ہو

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۰

210 A

۴۹۔ کوئی عبارت قصیدہ اور بھجو کے اختلافات میں شامل نہیں؟

۱) قصیدے میں مداح مدح سرائی سے دل جوئی کرتا ہے اور بھجو میں حریف کو زیل کرنا مقصود ہوتا ہے۔

۲) دراصل قصیدہ اور بھجو، واسوخت کی دو الگ کڑیاں اور اس کی ذیلی اقسام میں شمار ہوتے ہیں۔

۳) قصیدے میں مخاطب کے اچھے پہلو اور بھجو میں مخاطب کے نرے پہلو مد نظر رہتے ہیں۔

۴) قصیدے میں شاعر کا مقصد تعریف ہے اور بھجو میں اس کا مقصد بد گوئی ہے۔

۵۰۔ کوئی عبارت واسوخت کی صحیح تعریف پیش کرتی ہے؟

۱) شاعر اپنے محبوب کی بے وفا یوں سے نگل آ کر اسے جلی کئی سناتا ہے۔ بلکہ اسے چھوڑ کر کسی اور سے دل لگانے کی دھمکی دیتا ہے۔

۲) شاعر اپنے محبوب کے فراق میں درد سے بھر پور لحمات کا اظہار کرتا ہے اور گذشتہ دونوں کی یادیں تازہ کرتا ہے۔

۳) شاعر اپنی زندگی کے مصائب و مشکلات سے نگل آ کر، شاعری میں ان کا ذکر سوز و گداز سے کرتا ہے۔

۴) شاعر اپنے معاشرے کی بدحالی پر روتا رہتا ہے اور اس کی بنا پر علامت لگادی سے مدد دیتا ہے۔

اس شعر کے صحیح مضموم کے پیش نظر کوئی عبارت اس کے مضموم سے مطابقت نہیں رکھتی ہے؟

خوشامد کب کریں عالی طبیعت اہل دولت کی
نہ جھلائے آستین کہکشاں شاہوں کی پیشانی

۱) امیر لوگوں کی خوشامد کے لئے بڑی شخصیات آسمانوں سے نیچے اتر کر جان کی خدمت نہیں کرتی ہیں۔

۲) عظیم انسان، کہکشاوں کی طرح عالی مرتبت ہوتے ہیں اور اہل دولت کی خوشامد نہیں کرتے ہیں۔

۳) عالی طبیعت لوگ کہکشاوں کی آستین سے شاہوں کی پیشانی کا پیشہ جھلائتے ہیں۔

۴) عظیم شخصیات دولتمدوں کی تعریف و تجید نہیں کرتی ہیں۔

۵۱۔ ذیل کے شعر میں "سندر"، "لکھ" اور "درس" کے ترتیب وار صحیح مضموم کونے ہیں؟

تجھے گھر کی طرف سندر آتا ہے ولی دام

مختار درس کا ہے لکھ درس و کھاتی جا!

۱) ہمیشہ۔ تھوڑا سا۔ ڈر

۲) دریا۔ گھری بھر۔ سبق

۳) ملاقات۔ بہت جلد۔ سبق

۵۲۔ کونے شعر میں غالب دلہوی کے جذبہ رنگ کا اظہار ملتا ہے؟

وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سوچنا جائے ہے مجھ سے

شمع بر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

رکتا ہوں، تم کو بے سبب آزار دیکھ کر

غم عشق اگر نہ ہوتا، غم روزگار ہوتا

۱) قیامت ہے کہ ہو وے مدئی کا ہسپر غالب

۲) غم ہستی کا اسد کس سے ہو جزر مگ علاج

۳) کیا آبروئے عشق جہاں عام ہو جنا

۴) غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہنچیں کہاں کہ دل ہے

۵۳۔ ذیل کے شعر کا صحیح مضموم کونا ہے؟

شاعر کی نواہو کہ مخفی کا نفس ہو

جس سے چمن افسرده ہو وہ باد سحر کیا؟

۱) شاعر کی شاعری کے اثر سے مخفی کی سانس تیز ہوتی جاتی ہے، جبکہ چمن پر افسردو گی چھا جاتی ہے۔

۲) شاعر اور مخفی کی آوازیں، ایک جیسی ہوتی ہیں۔ دونوں سے چمن اور چمن والے افسرده ہوتے ہیں۔

۳) شاعر کی شاعری ہو یا مخفی کی نغمہ پر افسردو گی کے باعث ہوں، اس کا کوئی فایدہ نہیں ہوگا۔

۴) باد سحری سے عام طور پر چمن پر افسردو گی چھا جاتی ہے۔ جیسا کہ مخفی کی سانس سے شاعر کی نواہو کی وجہتی ہے۔

مستر تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

- ۵۵۔ ذیل کے کوئے شعر میں تجھیم پائی جاتی ہے؟

 - (۱) یاد کے بے شاں جریروں سے
 - (۲) رات بھر ہم یوں رقص کرتے رہے
 - (۳) ان کا آنا حشر سے کچھ کم نہ تھا
 - (۴) آشنا درد سے ہونا تھا کسی طور ہمیں

۵۶۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعارہ اور مستعار من علی الترتیب کوئے الفاظ ہیں؟

 - (۱) پکوں سے گرد جائیں یہ موئی سنجال لو
 - (۲) مستعارہ: پلک مستعار من: موئی
 - (۳) مستعارہ: نظر مستعار من: آنسو

۵۷۔ ذیل کے شعر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟

 - (۱) اس چشم یہ مت پا گیوں پر بیان
 - (۲) الف و نثر - مفہاد
 - (۳) تائج - اغراق

۵۸۔ ذیل کے شعر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟

 - (۱) ہوتا ہے نہماں گود میں صحر امرے آگے
 - (۲) اغراق - حشو
 - (۳) مبارفہ - مراعات النظیر

۵۹۔ کوئے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے؟

 - (۱) غاب خستہ کے بغیر کوئے کام بند ہیں؟
 - (۲) دام آبادر ہے گی دنیا
 - (۳) گوجوانی میں تھیں کچھ کارائی بہت

۶۰۔ کوئا مفہوم ذیل کے شعر کے مفہوم میں شامل نہیں؟

 - (۱) یاں آدمی پچان کووارے ہے آدمی
 - (۲) پکڑی بھی آدمی کی نثارے ہے آدمی
 - (۳) کچھ لوگ مشکلات میں دوسروں کو مدد کے لئے پکارتے ہیں۔
 - (۱) اس دنیا میں کچھ لوگ دوسروں پر اپنی جان قربان گردیتے ہیں۔
 - (۲) بعض لوگ دوسروں کی بے عزتی کرتے ہیں اور انہیں رسوا کرتے ہیں۔
 - (۳) بعض لوگ اس دنیا میں دوسروں کی عزت کرتے ہیں اور ان کے لئے گذی بناتے ہیں۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۲

210 A

۶۱۔ کوئے شعر کا مفہوم و مضمون دوسرے اشعار سے مختلف ہے؟

شمو حسن بے صورت کہاں ہے؟

(۱) اسی کا جلوہ ہر جانب عیاں ہے۔

آسمان پر چاند پورا تھا مگر آدھا لگا

(۲) اس کے چہرے کی چمک کے سامنے سادہ لگا

جور خُ و مصیبت میں کرتے ہیں گہہ تیرا

(۳) تو ہی نظر آتا ہے ہر شے پر محیط ان کو

پھیلا ہوا ہے ہر سو، عالم میں جال تیرا

(۴) پھندے سے تیرے کیوں کر جائے نکل کے کوئی

کوئی عبارت ذیل کے شعر کے مقایہ میں شامل نہیں؟

ایک داؤ نسو تو اور آگ کا گاجاتے ہیں

(۵) حصل روتنے کی رہنے تو بھجھ آتش دل

(۶) عشق میں مسلسل روتا رہنا ضروری ہے۔

(۷) وصال میں روانہ بند کر دینا چاہئے ورنہ اس کے دل میں آگ لگے گی۔

(۸) پیوستہ روتنے سے شوق و صل کی آگ بھج جاتی ہے۔

(۹) عشق میں ایک داؤ نسو گانے سے عشق کی آگ تو اور بھی بھڑک جاتی ہے۔

کوئی عبارت اس شعر کے مقایہ میں شامل ہے؟

الٹی ہو گئیں سب تدیریں، کچھ نہ دوائے کام کیا

دیکھا اس پیاری دل نے آخر کام تمام کیا

(۱) دل میں موجود عشق نے میرا کام تمام کیا اور ہر طرح کی تدیری الٹی ہو گئی۔

(۲) سب تدیریں عشق میں کام آگئیں اور میری مراد پوری ہو گئی۔

(۳) دیوانہ لوگوں نے عشق کے لئے مکلن تدیریں کیں۔

(۴) پیار دل نے عشق میں سب کام مکلن کر دیے۔

کوئی عبارت مسلط کی وجہ کی خصوصیات میں شامل ہے؟

(۱) ہر بند الگ الگ بحر رکھتا ہے اور ہر بند دوسرے بندوں سے مصر عوں کی تعداد میں مختلف ہوتا ہے۔

(۲) مسلط میں پہلے بند کے تمام مصرع ہم قافیہ ہوتے ہیں اور دوسرے بند کے تمام مصرع الگ الگ قافیوں میں لکھے جاتے ہیں۔

(۳) مسلط میں پہلے بند کے تمام مصرع ہم قافیہ ہوتے ہیں اور بعد کے تمام مصرع سوائے آخری کے، الگ الگ قافیوں میں کہے جاتے ہیں۔

(۴) تمام بندوں کے مصرع سوائے آخری مصرع، ہم قافیہ ہوتے ہیں اور دیگر بندوں کے آخری مصرع ایک دوسرے سے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

۶۵۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

ذیلے ڈالے ہیں بگولوں نے جہاں

اس طرف چشمہ روائ تھا بھلے

(۱) اس جہاں میں بگولوں نے اپنے خیسے برپا کیے ہیں، چوں کہ ہر طرف پانی کے چشمے روائ تھے۔

(۲) یہ مکان اس سے پہلے آباد ہوا کرتا تھا جب کہ اس وقت ویرانہ ہی ویرانہ اور جھلسہ ہوا نظر آتا ہے۔

(۳) اب یہاں بگولے جیسے گرم لوگوں نے اپنا خیسہ برپا کیا ہے اور اس وجہ سے چشمے بھی روائ ہیں۔

(۴) اب بڑی دیر سے پرندوں نے یہاں گھونٹے بنائے ہیں۔ اس لئے کہ قدیم سے یہاں ایک چشمہ روائ تھا۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۳

210 A

- ۶۶۔ کوئی عبارت ذیل کے شعر کے صحیح مفہوم میں شامل ہے؟
 صاف غنوں کے چکٹے کی صدائی تھی
 دشت سے جھوم کے جب باد صبا آتی تھی
 ۱) غنچے جھوٹے ہوئے، چکٹ چکٹ کر کھلتے ہیں۔
 ۲) کلیاں صاف کھلتی ہیں، اسے باد صبا جھوم کر دشت میں آؤ!
 ۳) غنچے صاف ہیں اور دشت میں باد صبا کے ساتھ چلتے ہیں۔
 ۴) دشت کی طرف سے باد صبا کے جھوٹے ہوئے آنے سے، کلیاں چکٹ چکٹ کر کھل جاتی تھیں۔
- ۶۷۔ ذیل کے شعر میں کوئی صفتیں موجود ہیں؟
 اتحاد و ریا یا لگوٹی کر دیا پھلوں کو
 شوق لیا یے سول سروں نے
 ۱) تہیج - اغراق
 ۲) حسن - تخلیل - تجہیل عارفانہ
 ۳) جناس تام - اتضاد
 "طبقائی کھلاش کا ذکر، تیری دنیا کے پے ہوئے عوام سے ہمدردی اور مادرستیم کی پہچار" کس شاعر کی شاعرانہ خصوصیات ہیں؟
 ۱) ان - م راشد ۲) ناصر کاظمی ۳) حفیظ جالندھری ۴) فیض احمد فیض
- ۶۸۔ ان اشعار میں کوئی صفتیں پائی جاتی ہیں؟
 تھا درود رنگت شب مہتاب کا سام
 تھی دشت کر بلکی زمیں، رنگ آسمان
 نہر فرات تھی میں تھی مثل کہکشاں
 ۱) تہیج - استعارہ ۲) تشبیہ - ایهام ۳) استعارہ - اغراق
- ۶۹۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
 گردوں پر رنگ چہرہ مہتاب فق ہوا
 سلطان غرب و شرق کا لظم و نق ہوا
 ۱) صح ہوتے ہی چاند کی چمک ماند پر گئی اور ہر طرف سورج کی حکر انی شروع ہو گئی۔
 ۲) چاند کا چہرہ رات کے وقت شرق تک چاند کی حکر انی شروع ہو گئی۔
 ۳) غرب سے لے کر شرق تک چاند کی حکر انی ہونے لگی۔
 ۴) آسمان پر مہتاب نے اپنا چہرہ دکھایا تو ہر جگہ نور چھا گیا۔
- ۷۰۔ اردو ادب کی کوئی صفت شعر میں عورتوں کی گھٹکوں، ان کے جذبات اور ان کے معاملات حسن و عشق وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا؟ یہ صفت شعر اردو شعر کے غیر معتدل اور غیر صحیح مندانہ رحمات کی آئینہ دار تھی۔
 ۱) غزل ۲) ریختی ۳) قصیدہ
- ۷۱۔ کوئے شعر کا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفہوم و مضمون سے قریب ہے؟
 کل اس کو دیکھو تم، نے تاج ہے نہ سر ہے
 اے حبت جاہ والو جو آج تاجور ہے
 کون عشق کی انتہا لایا؟
 ۱) ابتدائی میں مر گئے سب یار
 وہ پھر ہے ہیں قیامت کی آرزو کرتے
 ۲) ہوا ہے وعدہ دیدار جن غریبوں سے
 چنانیں کچھ آگئے تیرے کبک دری کا
 ۳) شرمندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا
 کل اس پر بھی شور ہے پھر نوح گری کا
 ۴) جس سر کو آج غرور ہے یاں تاجوری کا

مстер تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۴

210 A

۷۶۔ ذیل کے شعر میں کوئی شعری صنعت موجود ہے؟

مظلوم نہ شاہ بحر و بر سا ہو گا

بینہ تیروں کا یوں بھی نہ رسا ہو گا!

(۱) استعارہ

(۲) تجھیں ناقص

(۳) تجھیں ہام

تو شیخ

۷۷۔ کوئی عبارت "مشنوی" کی وضاحت اور تعریف سے مناسب نہیں رکھتی ہے؟

(۱) مشنوی کے ہر شعر کے دونوں مرصعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

(۲) مشنوی میں ہر طرح کے خیال اور مضامین و واقعات کی ادائیگی کی گنجائش ہے۔

(۳) عربی و فارسی میں اس صفت لفظ کا وجود نہیں تھا اور دراصل فارسی شعر کی جدت طبع کا کوشش ہے۔

(۴) مشنوی میں قصیدے یا غزل کی طرح شروع سے آخرتہ برابر کے قافيةوں یا ریونوں کی پابندی ضروری ہے۔

۷۸۔ وہ کوئی صفت شاعری ہے جس کی روایت فارسی سے اردو میں نہیں آئی ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد ہندی ہے؟

(۱) واسوخت

(۲) گیت

(۳) مرثیہ

شہر آشوب

ادبیات منثور:

۷۹۔ "آب حیات" - "نیرنگ خیال" - "سخنان فارس" کے ترتیب وار موضوعات کیا کہاں ہیں؟

(۱) مذکروہ و تقدید۔ مضمون نگاری۔ فارسی ادب اور ایرانی رسومات (۲) مذکروہ نگاری۔ انسانی نگاری۔ ایرانی مشاہیر کا تعارف

(۳) مذکروہ و تقدید۔ افسانہ نگاری۔ فارسی لغت

۸۰۔ فتن اقبال سے کوئی بات ناول کے لوازم یا عناصر میں شامل نہیں؟

(۱) پلاٹ

(۲) کہانی

(۳) انتہا

۸۱۔ رتن ناتھ سرشار کے ناول "فانہ آزاد" کا بڑا عیب کونسا ہے؟

(۱) مرقع نگاری کی وجہ سے اس میں عیب پیدا ہوا ہے۔

(۲) لکھنی معاشرے کی تصور کشی ہی اس کا بڑا عیب ہے۔

(۳) بے جا طوالت اور غیر ضروری پھیلاؤ۔

۸۲۔ "یادگار غالب" اور "الفراہی" اردو و نوشی کی کس صفت سے مریبوط ہیں؟

(۱) مذکروہ

(۲) سوانح عمری

(۳) تاریخ ادب

۸۳۔ کوئی بات انشائیے کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

(۱) انشائیے میں کوئی مشورہ نہیں دیا جاتا ہے۔

(۲) انشائیے میں کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا جاتا ہے۔

(۳) انشائیے میں کوئی اصلاحی مقصد مد نظر نہیں ہوتا ہے۔

۸۴۔ انشائیے میں قدیم دور کی مشہور شخصیات کا ذکر ضروری ہے۔

کوئی مضمون کا شمار اردو ادب کے ابتدائی "خاکوں" میں ہوتا ہے؟

(۱) "چند ہم عصر" - "گنجے فرشتے"

(۲) "ہم نفسان رفتہ" - "گنھ ہائے گرانمایہ"

(۳) "پھول والوں کی سیر" - "دلی کا ایک یادگار مشاعرہ"

(۳) "مردم دیدہ"

مстер تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۵

210 A

- ۸۲۔ مذکورہ ذیل شعری تخلیقات کے مصنف ترتیب وار کون ہیں؟

"یہودی کی لڑکی" - "انمار کلی" - "شہید و فقا"

(۱) آغا حشر کا شیری - امتیاز علی یاتج - عبدالحکیم شرر
 (۲) اوپندر نا تھھ اشک - محمد حسین آزاد - مرزا محمد بادی رسو

(۳) اشفاق الحمد - بانو قدمیسے - ابراہیم جلیس
 (۴) ذا کر حسین - باجزہ مسرور - عبدالحسین

- ۸۳۔ کونے ڈرامہ نگار نے اردو ڈرامے کو قصص سے پاک کر کے زندگی کے حقیقی روپ سے آشنا کرنے کی کوشش کی؟

(۱) میرزا دلیب
 (۲) احسن لکھنوی
 (۳) واحد علی شاہ
 (۴) طالب بخاری

- ۸۴۔ کوئی بات پر یہم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

(۱) پر یہم چند کے افسانوں میں وطن سے محبت کے جذبات نمایاں ہیں۔

(۲) پر یہم چند کے افسانوں کو خصوص سیاسی غروں کا آله کار بکھا جاتا ہے۔

(۳) پر یہم چند کی افسانہ نگاری میں معاشرتی اصلاح ان کا سب سے بڑا مقصد ہے۔

(۴) پر یہم چند کے اولین افسانوں مجموع "سو ز وطن" کو انگریزی حکومت نے بغایہ قرار دے کر ضبط کر لیا۔

- ۸۵۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور شعری تخلیق کونی ہے؟

(۱) حیات سعدی
 (۲) حیات جاوید

(۳) غبار خاطر
 (۴) آثار الصنادید

- ۸۶۔ اردو ادب میں مراح نگاری اور مراح نگاروں کے پیش نظر کونا نام اس سلسلے میں غیر مربوط ہے؟

(۱) پٹرس بخاری
 (۲) رشید احمد صدیقی

(۳) وزیر آغا
 (۴) مختار احمد یوسفی

- ۸۷۔ ذیل کی شعری تخلیقات میں کوئی بات مشترک ہے؟

"کالا پانی" - "آشنا بیانی میری" - "یادوں کی برات"

(۱) تینوں تخلیقات مختلف لوگوں کے خطوط کے مجموعے ہیں۔

(۲) تینوں تخلیقات ایک مصنف کے افسانوی مجموعے ہیں۔

(۳) تینوں تخلیقات مختلف شخصیات کی سوانح عمریاں ہیں۔

(۴) تینوں تخلیقات آپ بیتیاں ہیں۔

- ۸۸۔ باغ و بہار کی تصنیف کے وقت، کوئی تصنیفات میرا من کے سامنے موجود تھیں؟

(۱) فارسی کہانی "قصہ چہار درویش" اور "نو طرز مرصع"
 (۲) "فسانہ عجائب" اور "شکنستلا"

(۳) "مرغوب القلوب" اور "تہذیب الاخلاق"
 (۴) "نوسراہ" اور "نورس"

- ۸۹۔ مرزا سداللہ خان غائب کا کونا مجموعہ، ان کی اپنی زندگی میں شائع ہو گیا؟

(۱) اردوئے معلی
 (۲) عوہ ہندی

(۳) خطوط غالب
 (۴) نادرات غالب

- ۹۰۔ کونے مصنف کے تخلیقی موضوعات دوسروں سے بالکل جدا ہیں؟

(۱) ارجب علی بیگ سرور

(۲) میر امین

(۳) فضل علی فضلی

(۴) حیدر بخش حیدری

مстер تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۶

210 A

- ۹۱۔ اردو ادب میں کس مصنف کو عورت کی مظلومیت کی دردناک تصویریں پیش کرنے کی وجہ سے "صور غم" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟
 (۱) نبیر احمد
 (۲) راشد اخیری
 (۳) عبدالحیم شریر
- ۹۲۔ کونے ناول میں لکھنؤی معاشرے اور تہذیب کی مکمل عکاسی ملتی ہے؟
 (۱) باغ و بہار
 (۲) امراؤ جان ادا
 (۳) میدانِ عمل
- ۹۳۔ اردو ادب میں جدید دور کی تنقید نگاری کی ابتدائی شکل کوئی ہے؟
 (۱) مند کرہ نگاری
 (۲) کالم نگاری
 (۳) مرقع نویسی
- ۹۴۔ کونا ناول تاریخی ناولوں میں شمار ہوتا ہے؟
 (۱) آگُن
 (۲) آگ کا دریا
 (۳) فردوس بریں
- ۹۵۔ اردو میں کس صفت نثر میں مصنف معیاری اور مثالی گرواروں کی تحقیق کر جتھے؟
 (۱) داستان
 (۲) آپ بیتی
 (۳) صحافت
- ۹۶۔ کوئی بات پھرس بخاری کی مزاج نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
 (۱) پھرس نے اردو مزاج نگاری میں ایک نیا انداز پیدا کیا۔
 (۲) پھرس بخاری اردو میں خالص مزاج کے سب سے بڑے علمبردار ہیں۔
 (۳) پھرس بخاری اپنی مزاج نگاری میں عموماً اقتہ سے مزاج پیدا کرتے ہیں۔
 (۴) پھرس نے بعض تاریخی شخصیات کو اپنے مضامین کے گروار کے طور پر زندہ جاویدہ نہادیا۔
- ۹۷۔ کونا مصنف انشائی نگار نہیں؟
 (۱) وزیر آغا
 (۲) جمیل جابی
 (۳) شہزاد احمد
- ۹۸۔ چراغِ حسن حضرت، مولوی عبدالحق اور عصمت چحتائی جیسے مصنفوں میں کوئی بات مشترک ہے؟
 (۱) داستان نگاری
 (۲) سفر نامہ نگاری
 (۳) تنقید نگاری
- ۹۹۔ کس مصنف کی کوئی کتاب کوارڈ تنقید کی پوٹیقا کہا جاتا ہے؟
 (۱) مقدمہ شعر و شاعری از الاطاف حسین حالی
 (۲) موائزہ انسیں و دیہ از شبی نعمانی
 (۳) شعر انجمن از شبی نعمانی
- ۱۰۰۔ تقیم ہندکے بعد کونے افسانہ نگاروں نے قیادوں کو اپنے افسانوں کے موضوع بنائے؟
 (۱) عصمت چحتائی - خواجہ احمد عباس
 (۲) پریم چند - جمیلہ ہاشمی
 (۳) محموداظفر - سجاد ظہیر

تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱۔ محققین کے نزدیک لکھنؤ کے دیسان شاعری کا نام سندھ شاعر کون ہے؟
 (۱) میر انسیں
 (۲) امانت لکھنؤ
 (۳) خواجہ حیدر علی آش

مстер تست: وبسایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۷

210 A

- ۱۰۲۔ ذیل کی عبارت، کس شاعری کی شاعرانہ خصوصیات سے مطابقت رکھتی ہے؟
”اس کی غزل کا موضوع صرف عشق و محبت کی باتیں، وصل و فراق کے قصے، محبوب کے ساتھ وارداتیں اور اس کی بے نیازی اور بے وفاکی کے قصے ہیں۔ غزل کی صفت ان کا خاص میدان ہے۔ عام طور پر وہ کسی امیر یا رئیس کی مدح نیہیں کرتے تھے“
- ۱) ان۔ م راشد
 - ۲) مرزا محمد رفیع سودا
 - ۳) شیخ محمد ابراء یم ذوق
- ۱۰۳۔ ذیل کے شعراء میں سے کونے شاعر کا شمار ترقی پسند شعراء میں شمار نہیں ہوتا ہے؟
۱) فیض احمد فیض ۲) ناصر کاظمی ۳) احمد ندیم قاسمی
۱۰۴۔ ایہام گو شعراء نے کس کی شاعری کی بنیاد پر اس طرزِ خن کو اپنایا؟
۱) شیخ مبارک آبرو ۲) شاہ حاتم ۳) ولی دکنی
۱۰۵۔ وہ کوئی شاعر تھا جس نے بھلے ایہام گو شعراء سے مل کر اس کی بنیاد پر کھر مرزا مظہر جانجاہاں سے مل کر رد عمل کی تحریک میں شامل ہو گئی؟
۱) سراج الدین علی خان آرزو ۲) شاہ حاتم ۳) اکبرالہ آبادی
۱۰۶۔ کوئی مشتوبیوں کے بارے میں دی گئی وضاحت صحیح نہیں ہے؟
۱) ”طوطی نامہ“ غواصی کی اور ”پھول بن“ ابن شاطی کی مشتوبیاں ہیں۔
۲) عبدال کی مشتوبی ”ابراہیم نامہ“ اور رستمی کی مشتوبی ”خاور نامہ“ عادل شاہی دور میں لکھی گئی ہیں۔
۳) ”پھول بن“ اور ”سیف الملوك و بدیع الجمال“ کی مشتوبیوں کو قطب شاہی دور میں غواصی نے لکھا ہے۔
۴) میر حسن کی ”سحر البيان“ اور پنڈت دیبا شنکر نیم کی ”گلزار نیم“ وکن میں قطب شاہی خاندان کے پادشاہوں کی سرپرستی میں لکھی گئیں۔
- ۱۰۷۔ اکبرالہ آبادی اپنی شاعری کے کس دور کی خصوصیات کی بات ہے؟ ”لسان العصر“ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے؟
۱) چوتھے دور (۱۹۱۲ء-۱۹۰۹ء) کی خصوصیات کی بات
۲) تیسرا دور (۱۸۸۳ء-۱۹۰۹ء) کی خصوصیات کی بات
۳) پانچویں دور (۱۹۲۱ء-۱۹۱۲ء) کی خصوصیات کی بات
۱۰۸۔ ”سب رس“ کے بارے میں کوئی وضاحت صحیح نہیں؟
۱) سب رس کی اصل کہانی، سب سے بھلے محمد بیگل ابن سیبک فتحی نیشاپوری نے فارسی زبان میں لکھی ہے۔
۲) سب رس میں نتاوجہی نے حقیقت کو مجاز کے پیرائے میں اور تمثیل کی شکل میں بیان کیا ہے۔
۳) سب رس کو ملاوجہی نے فارسی کی مشہور کتاب ”اوستور العشق“ سے اخذ کیا ہے۔
۴) سب رس اردو ادب کی بیسویں صدی کی ایک منظوم کہانی ہے۔
- ۱۰۹۔ ترقی پسند تحریک کے سلسلے میں کوئی بات صحیح ہے؟
۱) ترقی پسند تحریک کی پہلی کل ہند کافرنس ۱۹۳۶ء میں بمقام لکھنؤ منعقد ہوئی۔
۲) ترقی پسند ادب اپنی تحقیقات میں انفرادی زندگی کے مسائل اور مفادات کو پیش کرتا ہے۔
۳) ترقی پسند تحریک کی پہلی کافرنس کی صدرات سجاد ظہیر نے کی۔
- ۱۱۰۔ اردو زبان کے مختلف ادوار میں، اس کے مختلف ناموں کے پیش نظر، کوئی نام اس زبان کے اسلام میں شامل نہیں؟
۱) ہندوستانی ۲) ہند کو ۳) رجستہ

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۱۸

210 A

ترجمہ مตوب سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

۱۱۱۔ اس متن کی رو سے کونا قاری مفہوم اس کے فقروں کے مقابلوں سے مطابقت نہیں رکھتا ہے؟
”ان دونوں ہر محلے کی ہر ہوٹل میں، چاہے وہ کتنی بھی جگہی کیوں نہ ہو تمام اردو اخبارات رکھے جاتے تھے۔ اور لوگ وہاں گھنٹوں بیٹھ کر انھیں پڑھ لیا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ صحیح کی اولین ساعتوں سے رات دری گئے تک جادی رہتا تھا۔ ہر اردو اخبار کے دفتر کے پاس دیوار پر لوپے کے فریموں میں اخبارات چیپاں گردیے جاتے تھے اور وہاں دن بھر اخبار پڑھنے والوں کا ہجوم رہتا تھا۔ آج کل تمام اردو اخبارات کی جگہی تعداد اشاعت اگل بھگ تیس ہزار روپی ہو گی۔ مگر ان کے پڑھنے والوں کی تعداد متن لاکھ سے زیادہ ہی نہ رہی ہو گی۔“

(۱) آن روز حادر ہر کدام از غذاخوری ہا، ہر چند خیلی کوچک ہم بودند، تمام روز نامہ ہائی اردو قرار دادہ ہی شدند۔

(۲) در کنار ہر دفتر روز نامہ، برروی دستی صندلی ہائی چوپی، روز نامہ ہائی راروی ہم قرار دادند۔

(۳) کار مطالعہ ہی روز نامہ ہائز نہ تین ساعتوں صحیح تاشب ہادر وقت ادا مہ پیدا کرو۔

(۴) امر و زدہ تیراٹ کلی چاپ روز نامہ ہائی شاید بہ طور تقریبی کی ہزار باشد۔

ذیل کی قاری نظم کا صحیح اردو ترجمہ کونا ہے؟

”من از خیازہ ہائی درہ ھاو خندق ھا، من از آشوب دریا ھاو از تشویش زورق ھا، ھن آغاز خواہم کردا۔“

(۱) میں پہاڑ کی انگڑائیوں سے اور خندقوں کی نیندوں سے / میں دریاؤں کے ہنگاموں اور جہازوں کی پیشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

(۲) میں چوبیوں کی امگنوں سے اور خندقوں کے سپنوں سے / میں سمندروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کی پیشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

(۳) میں وادیوں اور خندقوں کے خوابوں سے / میں نہروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کے اتار چڑھاؤ سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

(۴) میں وادیوں اور خندقوں کی انگڑائیوں سے / میں سمندروں کے ہنگاموں اور کشتیوں کی پیشانیوں سے / اپنی بات شروع کروں گا۔

۱۱۲۔ اس متن کی رو سے ”حلقة انتخاب“۔ ”ایکشن کیش“۔ ” دائیں بازو کی سیاسی جماعتیں“ کی تراکیب کا ترتیب وار صحیح قاری متبادل کونے ہیں؟
”انتخابی اصلاحات میں خواتین کی سیاسی عمل میں شرکت کو لازمی بنا نے کے لیے یہ تجویز شامل کی گئی ہے کہ جس حلقة انتخاب میں خواتین ووٹروں میں سے ۱۰ فیصد ووٹ کا بینادی حق استعمال نہ کرے تو ایکشن کیش اس حلقة کا انتخاب منسوخ کر دے گا۔ دائیں بازو کی سیاسی جماعتیں جماعت اسلامی اور جمیعت علماء اسلام اس تجویز کے حق میں نہیں ہیں۔ ان جماعتوں کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ۱۰ فیصد کی شرط زیادہ سخت ہے، اس کو فرم کرنا چاہیے۔“

(۱) دائیہ ہی انتخاباتی۔ کمیٹی انتخاب شدہ۔ گروہ ہائی سیاسی راست دست

(۲) حوزہ ہی انتخاباتی۔ کمیسیون انتخاباتی۔ گروہ ہائی سیاسی جناح راست

(۳) انتخاب حلقة۔ کمیٹی منتخب۔ گروہ ہائی راست دست انتخاباتی

(۴) حلقة منتخب۔ کمیسیون انتخاب شدہ۔ جناح سیاسی سمت راست

مستر تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

210 A

صفحہ ۱۹

۱۱۳۔ کوشا فقرہ ذیل کے فارسی متن کے اردو ترجمے سے غیر متعلق ہے؟

"علامہ اقبال بعد از مرابعہت از خارج، کار وکالت را آغاز کرو۔ او افزوں بر وکالت برائی مدتی در داشتہ دو لیتی لاحور بہ طور پاہ و قت بہ تدریس قلمخواہی پر داخت۔ بہ طور پروردہ برائی علامہ اقبال طوری بر نامہ رسی شدہ بود کہ در دعاویٰ کہ علامہ اقبال باید حاضری شد، بعد از زمان کا لج انجام ہی شد۔"

(۱) علامہ اقبال کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور میں جزو قسمی طور پر فلسفہ اور انگریزی بھی پڑھاتے رہے۔

(۲) جن مقدمات میں علامہ کوپیش ہوتا تھا ان کی ساعت کالج کے اوقات کے بعد ہوتی تھی۔

(۳) علامہ اقبال گورنمنٹ کالج میں مقدمات کی ساعت جزو قسمی طور پر کرتے تھے۔

(۴) ولایت سے آگر علامہ نے وکالت کا آغاز کیا۔

۱۱۴۔ کوئی مصرع کا ترجیح فلسفہ ہے؟

"وچون مجھون بی جتوئی فرید برآوردي / آہ ای این حمر را فروشوندہ در قتل غلبات / آہ ای این حمر چشم بی نگاہ، آہ این حمر بن بست / و هرگز
نمانتی کہ ہر جا، بیشہ، برخاک / راهیہ بی راھی رسد۔"

(۱) اور تمہیں ہرگز معلوم نہیں تھا کہ زمین پر، ہر جگہ، بیشہ راستے گمراہی تک پہنچ جاتے ہیں۔

(۲) اوہ! اندر حسیروں کی تہ میں اترنے والے یہ تمام راستے

(۳) یہ نگاہوں بھری آنکھیں، یہ سب بے انتہا گلیاں

(۴) اور کسی مجھون بے جون کی طرح چلا اٹھے۔

۱۱۵۔ کوشا فارسی فقرہ اس عبارت کے مفہوم میں شامل نہیں؟

"انہوں نے بعض دیگر ماہرین کی موجودگی میں بتایا کہ کشیمیر میں نوجوانوں نے احتاج کے دوران، خطروں سے کھیلنے کا جو مظاہرہ کیا، وہ کوئی ذہنی
مرض نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی کیفیت ہے، جو مسلل نا انسانیوں اور لگتا ہر خوف میں رہنے کی وجہ سے شہریوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔"

(۱) نوجوانان کشیمیری پیوست از مشکلات می ہر است۔

(۲) در عرصہ اعتراضات جوانان کشیمیری با خطرات دست و پیچہ نرم می کنند۔

(۳) دست و پیچہ نرم کردن با مشکلات نشانہ بیاری ذہنی در جوانان کشیمیری نیست۔

(۴) بازی با خطرات در دوران اعتراضات در جوانان کشیمیری یک حالت روانی است۔

۱۱۶۔ ذیل کی تراکیب کے صحیح فارسی مقابل، ترتیب وار کرنے ہیں؟

"عدالت عظیمی" - "بیان عظیمی" - "نظر ہائی" - "جو ہر ہی ایندھن"

(۱) عدالت بزرگ - سو گند نامہ - تجدید نظر - حیرم حصہ ای ۲) دیوان عالی - بیان گواہی - نگاہ دوم - حیرم

(۳) دیوان عدالت اداری - قسم نامہ - بررسی دوم - حیرم ۳) دیوان عالی - سو گند نامہ - تجدید نظر - سو دست حصہ ای

۱۱۷۔ اس متن کے مختلف فقروں کے فارسی ترجمے کے پیش نظر، غلط ترجمے کی نشانہ ہی کچھ ہے؟

"جی کے جیلے ہاف میں ایرانی ٹیم نے ایک صفر سے برتری قائم رکھی جبکہ دوسرے ہاف میں حریف ٹیم نے ایک گول کرتے ہوئے
امیدیں بڑھا لیں ٹاہم جی کے ۸۷ ویں منٹ میں ایران نے دوسرا گول کرتے ہوئے اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا اور گیم جیت لیا۔"

(۱) ٹیم ایرانی بالکل در دیقتہ می محتسب و حفت تیم مقابل را نا امید کر دی۔

(۲) در نیمہ اول ٹیم مقابل بایکٹ گل از ٹیم ایران پیش افتاد۔

(۳) در نیمہ اول بازی ٹیم ایرانی برتری خود را برقرار کر دی۔

(۴) ٹیم حریف بایکٹ گل امید وار شد۔

مстер تست: وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

آزمون زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

صفحہ ۲۰

210 A

۱۱۹۔ ذیل کی فارسی عبارت کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"در در گیری حای میان ار ټش افغانستان نیروهای طالبان پاکستان در نورستان، یکی از ایالت حای شرق افغانستان، ہشت تن از نیروهای طالبان پاکستانی کشدند و چہار نفر از طالبان افغانی اسیر شدند۔"

۱) افغانستان کے مشرقی صوبہ نورستان میں جہڑپوں کے دوران پاکستان کے آٹھ طالبانی جنگجو ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران افغانستان کے چار طالبانی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۲) افغانستان کے صوبہ نورستان میں ایک جہڑپ میں آٹھ نیٹ فوجی، طالبانی جنگجوؤں کے ہاتھوں ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران چار روئی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۳) افغانستان کے مغربی صوبہ نورستان میں ایک شدید لڑائی کے دوران انہارہ طالبان جنگجو پاکستان میں مارے گئے جبکہ اس دوران چودہ جنگجو، فوج کے ہاتھوں میل بھیجے گئے۔

۴) پاکستان کے مشرقی صوبے میں جہڑپوں کے دوران آٹھ طالبان جنگجو ہلاک ہو گئے جبکہ اس دوران چار پاکستانی طالبانی جنگجو، افغانی فوج کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے۔

۱۲۰۔ اس فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

"جب یہاں اپنے جو ہری پوڈ گرام کو ترقی دینے میں کامیاب ہو گیا تو اس ملک کے اس مقابل تروید حق کے خلاف امریکی اور مغربی حکومتوں نے اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں۔"

۱) وقتی ایران موفق ہے تو سعدی برنامہ ہائی ہستہ ای خود شد، علیہ این حق انکار ناپذیر ایران، امریکا و کشور حای غربی ایران را تحریم اقتصادی کر دند.

۲) وقتی ایران در مقابل تحریم ہائی اقتصادی غربی در اجرای حق انکار ناپذیر خود پیروز شد، امریکا و کشور حای غربی ایران را باز تحریم اقتصادی کر دند.

۳) وقتی کشور حای غربی موفق ہے تو سعدی برنامہ ہائی ہستہ ای خود شدند، علیہ این حق انکار ناپذیر ایران، امریکا و کشور حای غربی دوبارہ ایران را تحریم اقتصادی کر دند.

۴) وقتی ایران موفق ہے تو سعدی برنامہ ہائی ہستہ ای خود شد، این حق انکار ناپذیر ایران را امریکا و کشور حای غربی تحریم اقتصادی کر دند.